

(۵)

نام کتاب

ایک لمحہ فکریہ

تالیف

عبدالحمد صدیقی و نعیم صدیقی

قیمت

۴۰ پیسے

صفحات

۴۰

ناشر

مکتبہ معاویہ، ۱۱/۱ بیرون ایریا، لیاقت آباد کراچی نمبر ۱۹

اعلان تاشقند کے بعد مایوس کن نضامین حزب اختلاف نے لاہور میں نیشنل کانفرنس "بلائی تھی جس میں مشرقی و مغربی پاکستان کے آٹھ سو مندور میں نے شرکت کی تھی۔ اس کانفرنس میں جناب نعیم صدیقی نے فکرا نگیز تقریر کی تھی کہ جذبات کے ساتھ ساتھ ٹھنڈے دل سے حالات کا جائزہ لیا جائے۔ ان کی یہ تقریر بے حد پسند کی گئی تھی۔

مارچ ۱۹۶۶ء میں عبدالحمد صاحب نے ترجمان القرآن میں کانفرنس اور حالات کا تجزیہ کیا تھا۔ مکتبہ معاویہ نے افادہ عام کی خاطر نعیم صدیقی صاحب کی تقریر اور عبدالحمد صاحب کا مقالہ یکجا شائع کیا ہے۔

آج بنگلہ دیش کی منظوری کے بعد ہمارے ملک کی سیاسی نضامین وہی ترجمان اور کچھ اور پایا جاتا ہے جو معاہدہ تاشقند کے بعد تھا۔ ان حالات میں یہ کتابچہ اہل علم و نظر کے لیے واقعی ایک لمحہ فکریہ ہے۔

(۶)

نام کتاب

رجب کے کوئٹوں کی حقیقت

صفحات

۳۲

قیمت

۴۰ پیسے

ناشر

مکتبہ معاویہ ہال بی۔ ون ایریا لیاقت آباد کراچی۔ ۱۹

بعض نادان اہل سنت میں یہ رسم ہے کہ ۲۱ رجب کی شب کو میدہ، شکر اور دودھ گھی وغیرہ ملا کر ٹکیا پکانی جاتی ہیں اور ان ٹکیوں پر امام جعفر صادق کی فاتحہ پڑھی جاتی ہے اور ۲۲ رجب کی صبح عزیز واقارب کو بلا کر کرکھلائی جاتی ہیں اس رسم سے تفصو دیہ ہے کہ اس طرح حاجات عمل ہو جاتی ہیں۔

زیر نظر کتابچہ میں بتایا گیا ہے کہ یہ ایک بدعت ہے اور دشمنان صحابہ نے اسے رائج کیا ہے۔ ۲۲ رجب حضرت امیر معاویہ کا یوم وفات ہے اور دشمنان صحابہ کوئٹوں کا اہتمام کر کے درحقیقت خوشی مناتے ہیں جس میں نادان اہل سنت بھی شامل ہو جاتے ہیں۔

کتابچہ کے آغاز میں علمائے اہل سنت کے فتاویٰ شامل ہیں جنہوں نے اس رسم کو بدعت قرار دیا ہے۔